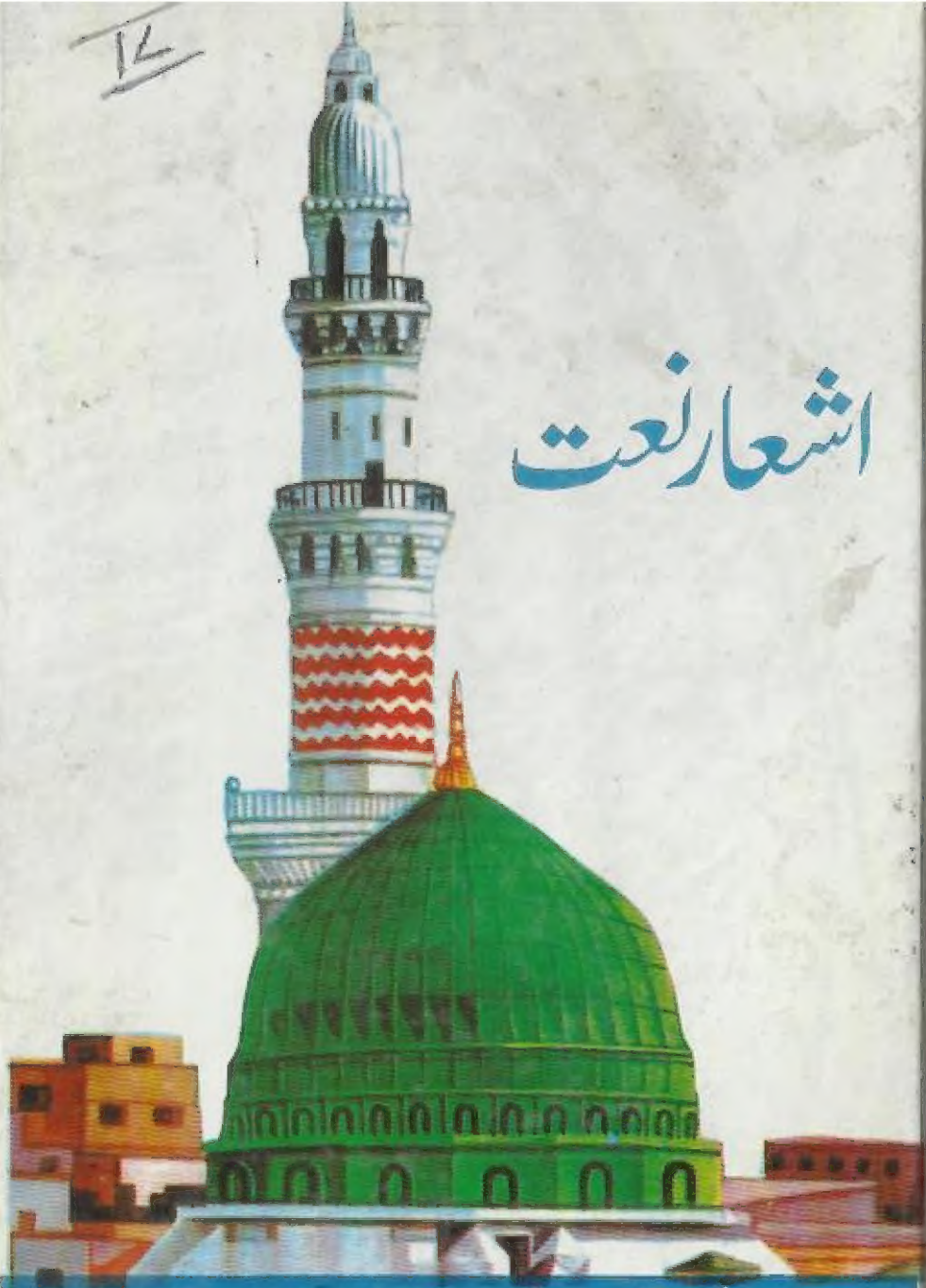


# اشعارِ نعت



مکتبہ آیوانِ نعت (رجسٹرڈ) لاہور

اشعارِ نعت

راجا رشید محمود  
ایڈیٹر ماہنامہ ”نعت“ لاہور

مکتبہ ایوانِ نعت (رجسٹرڈ) لاہور



# اشعارِ نعت

(شاعر کا دوسرا اردو مجموعہ فریادیات)

شاعری: راجا رشید محمود

ایڈیٹر ماہنامہ ”نعت“ لاہور

صدر ایوانِ نعت رجسٹرڈ لاہور

شہیم اختر۔ کوثر پروین

پروف خوانی:

مدنی گرافکس 5/1 حسن چیمبر۔ نیو انارکلی لاہور فون: 7230001

کمپوزنگ:

نیو فائن پرنٹنگ پریس لاہور

طباعت:

اظہر محمود

نگرائی:

(ڈپٹی ایڈیٹر ماہنامہ ”نعت“ لاہور)

یکم جون ۲۰۰۰ ع

اشاعت اول:

۱۰۰ روپے

ہدیہ:

راجا اختر محمود

ناشر:

مکتبہ ایوانِ نعت (رجسٹرڈ)

اظہر منزل۔ چوک گلی نمبر ۱۰/۵۔ نیو شالامار کالونی۔ ملتان روڈ۔ لاہور

فون: 7463684

علامہ یوسف بن اسماعیل نبہانی رحمۃ اللہ علیہ

کے جذبہٴ محبتِ رسول ﷺ

کے نام



## اشعارِ نعت

لبوں کو تر کیا آبِ مدینہ سے جو احقر نے  
تو دل کے کینوس پر کھینچ گئی تصویرِ پانی کی  
بتایا باوضو آنکھوں نے مجھ کو یہ کہ ہوتی ہے  
حضور سرور و سرکار ﷺ میں توقیرِ پانی کی  
ریسا ہے آبِ زمزم میں نے جس دن سے مدینے میں  
نہ کی برداشت میں نے آج تک تحقیرِ پانی کی  
لبوں پر ذکرِ آقا ﷺ اور اشک آنکھوں میں آتے تھے  
اثرِ حساسِ دل پر کر گئی تقریرِ پانی کی  
بھنورِ مہجوریِ الفت کے دریا میں عجب پائے  
جو ہے ہجرِ نبی ﷺ کا خواب تو تعبیرِ پانی کی  
صبا کیفیتِ ہجرِ مدینہ لے گئی طیبہ  
ہوا کے دوش پر لکھی گئی تفسیرِ پانی کی

## راجا رشید محمود کے اعزازات

- ۱۔ قومی سیرت کانفرنس منعقدہ ۱۹۸۸ (اسلام آباد) میں صدارتی ایوارڈ بدست غلام اسحاق خاں (صدر مملکت)
- ۲۔ فروغِ نعت کے سلسلے میں تحقیقی کام کرنے پر قومی سیرت کانفرنس ۱۳۱۸ھ / ۱۹۹۷ء میں وزیرِ اعظم پاکستان محمد نواز شریف سے خصوصی صدارتی ایوارڈ
- ۳۔ مرکزی مجلسِ حُسنِ نعت کی طرف سے ۱۹۸۵ء میں نعت ایوارڈ
- ۴۔ روزنامہ جنگ اور ہمدرد کتب خانہ کی طرف سے اشاعتِ نعت پر ۱۹۹۳ء کا نعت ایوارڈ
- ۵۔ روزنامہ جنگ اور ہمدرد کتب خانہ کی طرف سے تحقیقِ نعت پر ۱۹۹۳ء کا نعت ایوارڈ
- ۶۔ روزنامہ جنگ اور الجھری کا لجز کی طرف سے ۱۹۹۵ء کا نعت ایوارڈ
- ۷۔ پاکستان نعت اکیڈمی، کراچی کی طرف سے فروغِ نعت کی منفرد اور نمایاں خدمات انجام دینے پر سلور جوبلی نعت ایوارڈ
- ۸۔ اردو قاعدہ (برائے جماعت اول) کی ایڈمنٹنگ پروفاقی وزارتِ تعلیم، حکومت پاکستان کی طرف سے خصوصی ایوارڈ
- ۹۔ صوبائی سیرت کانفرنس ۱۹۹۹ (منعقدہ لاہور) میں سیرت ایوارڈ
- ۱۰۔ انجمن ترقی اردو کی خصوصی تقریب (۱۷- اکتوبر ۱۹۷۰ء) میں قومی زبان کے لیے نمایاں خدمات پر ”نشانِ سپاس“
- ۱۱۔ ماہنامہ ”نعت“ کی مسلسل اشاعت کے آٹھ سال مکمل ہونے پر ہمدرد کتب خانہ لاہور کی طرف سے ”نشانِ سپاس“ رفیق احمد بانو لاء ایڈووکیٹ سپریم کورٹ نے دیا۔ (تقریب فلیٹرز ہوٹل لاہور- ۳۱ مارچ ۱۹۹۶ء)
- ۱۲۔ ماہنامہ ”نعت“ کی باقاعدہ اشاعت کے دس سال مکمل ہونے پر جامع عکس گنبدِ خضرا کی طرف سے ”حرفِ اسحاق“ میں محبوب احمد (چیف جسٹس شریعت کورٹ پاکستان) نے دیا (تقریب ۷ جون ۱۹۹۸ء)



## اشعارِ حضرت

مدحت سرائیاں ہیں مٹھی کی درود خواں  
 پڑھتی ہیں جن پہ زمزمہ پیرایاں سلام  
 کرتی رہی ہیں اور کیے جائیں گی انھیں  
 ہوں ناتوانیاں کہ توانائیاں سلام  
 مٹھی میں بند ہو کے نبیؐ کریم کو  
 کہتی ہیں کنکروں کی بھی گویائیاں سلام  
 جن کا بلند ذکر ہوا ہے انھیں کریں  
 سب رفعتیں بلندیاں اونچائیاں سلام  
 ہوئے امام جو سارے نبیوں کے اُن کو  
 زمانے بھر کی امامت سلام کہتی ہے  
 میرا یہ تجزیہ ہے کہ سب سے پسند ہے  
 آقا حضور ﷺ کو لب خاموش کا سلام

## اشعارِ حضرت

صرف اُلفت ہے نبی ﷺ سے اور ان کی نعت سے  
 اور تو مجھ بے نوا کے پاس سرمایہ نہیں  
 وہ بشر کی حیثیت سے آئے ہیں اور نور ہیں  
 گو جسامت آدمی کی ہے مگر سایہ نہیں  
 مجھ سا عصیاں کار اور اُن جالیوں کو چوم لے  
 یہ تصور تک مرے دل میں کبھی آیا نہیں  
 جو مرے سرکار ﷺ کی اُلفت کا دعویدار ہے  
 میرا بھائی ہے اگرچہ میرا ماں جایا نہیں  
 شہر محبوب خدائے ہر دو عالم ﷺ کے سوا  
 اور کوئی شہر دُنیا کا مجھے بھایا نہیں  
 پڑھ لیا جب تک نہ قرآنِ مبین محمود نے  
 نغمہ تقدیس محبوبِ خدا ﷺ گایا نہیں



## اشعارِ نعت

درودِ پاک جو ہم نے پڑھا تو خالق نے  
 ہمیں ثواب دیا اور بے حساب دیا  
 باتیں خدا سے اُن کی ہوئیں بالمشافہہ  
 ہے منظر دَنَا فَتَدَلَّی سلام کو  
 سرکار ﷺ آئے رب سے ملاقات کے لیے  
 تو جھک گیا تھا عرشِ معلیٰ سلام کو  
 کعبے کے سر پہ طیبہ کی جانب کو رخ کیے  
 میزاب کا ہے حُسنِ تجلی سلام کو  
 قدسِ مصطفیٰ ﷺ میں یہ دیکھو کھڑے ہوئے  
 ہیں دست بستہ اہلِ تولا سلام کو  
 جب تو سلام کر کے مدینے سے آئے گا  
 پنپے گا تیرا سارا محلہ سلام کو

## اشعارِ نعت

اک رصفت تک بھی پیمر ﷺ کی پنچ پایا نہیں  
 طائرِ تخیل پھیلاتا رہا گو پر بہت  
 دیکھنے کو ملتے رہتے ہیں فلک کی آنکھ کو  
 حفظِ ناموسِ رسولِ پاک ﷺ کے منظر بہت  
 کوئی دیکھا بھی خدائے پاک کے محبوب ﷺ سا؟  
 آپ نے دیکھے تو ہوں گے حُسن کے پیکر بہت  
 جن میں ہوتی ہیں صلوٰۃِ مُصطفیٰ ﷺ کی محفلیں  
 ایسے خوشِ بختی کے حامل آج بھی ہیں گھر بہت  
 سب سے دیکھا ہے اثر بڑھ کر درودِ پاک کا  
 یوں تو اوراد و وظائف ہیں ہمیں ازبر بہت  
 سب کی بہبود آقا و مولا ﷺ کے تھی پیشِ نظر  
 تھے تمنائی رہائی کے سرِ محشر بہت



## اشعارِ نعت

سجدہ تو رُحرف خالق و مالک کو ہے روا  
 کرتی ہے مصطفیٰ ﷺ کو تو میری جبین سلام  
 رُخسار اُس کے میرا دہن چومتا رہے  
 پہنچائے روز میرا ہوا گر کہیں سلام  
 کر لیں قبول حُسن ارادت بشکل شعر  
 لے لیں ہمارا گنبد خضرا مکیں ﷺ سلام  
 میری ممت رشک وہ صد حیات ہو  
 میرے لبوں پہ ہو جو دم واپس سلام  
 پدموں سلام ہوتے ہیں آقا ﷺ کے پیش روز  
 ہو جائے جو قبول وہی بہترین سلام  
 محمود جیسے چچ مداں کا بھی ہو قبول  
 آقا ﷺ درود پاک شہِ مریں ﷺ سلام

## اشعارِ نعت

نبی ﷺ کے دیں کی خاطر ان کی حُرمت کے تحفظ کو  
 دلوں میں موجزن جذبہ اگر ہو تو جہادی ہو  
 یہ ارشاد پیبر ﷺ ہے کہ وہ گمراہ بندہ ہے  
 مسلمان ہو کے بھی جو مُشرکوں کا اتحادی ہو  
 مدینے کی طرف منہ کر کہ یہ رستہ ہے بچنے کا  
 جو چاروں سمت پھیلا ایک دشت نامرادی ہو  
 ملاقات اپنی عزرائیل سے ہو شہر آقا ﷺ میں  
 تمنا ہو اگر دل میں تو اتنی سیدھی سادی ہو  
 نبی ﷺ کا بندہ کیوں ہو ناامید رحمتِ خالق  
 کہیں جو اُس کو ازبر آئے "قُلْ يُعْبَادِي" ہو  
 حرفِ خدا میں نعتِ پیبر ﷺ  
 اَنَا اَعْطَيْتُكَ الْكَوْثَرَ



## اشعارِ نعت

مناظر بارشِ طیبہ کے کیسے بھول سکتا ہوں  
 برسا سیکھا آنکھوں نے مدینے کی گھٹا ہی سے  
 عمل کے بل پہ یہ اعزاز ملنا سخت مشکل ہے  
 ملے گا باغِ جنت ہم کو آقا ﷺ کی عطا ہی سے  
 یہاں کھو جانا ہے بے شک حیاتِ جاوداں پانا  
 سبق سیکھو یہ ناموسِ پیمر ﷺ کے سپاہی سے  
 میں سر پر ڈال کر محشر کے ہنگامے سے گزروں گا  
 اگر کچھ دھول مل جائے مجھے طیبہ کے راہی سے  
 یہ خوشخبری ہے نامقبولیتِ اس کی نہیں ہوتی  
 درودِ آقا و مولا ﷺ پر پڑھے تو گو ریا ہی سے  
 دین و دنیا میں بھلائی کے لیے اپنا لو  
 سیرتِ سرورِ عالم ﷺ کا کوئی بھی پہلو

## اشعارِ نعت

سرورِ کونین ﷺ کے گنبد کی تصویرِ حسیں  
 میرے گھر میں ہے مرے گھر بھر کی چمکاتی ہوئی  
 دوستو! سرکارِ ﷺ کے مسکن میں دن کی بات کیا  
 رات بھی آتی ہے اُس جا نورِ برساتی ہوئی  
 لازماً کھل جائے گی یاروِ مرے دل کی کلی  
 وہ نظر آتی ہے طیبہ سے ہوا آتی ہوئی  
 سرور و سرکارِ ﷺ کے دربارِ پرانوار کو  
 خواہشیں جاتی ہیں نعماتِ طرب گاتی ہوئی  
 اور نبیوں میں اور آقا ﷺ میں تعلق یہ ہے  
 ان ﷺ کے آنے کی بشارت لیے آئے سارے  
 سب سے بڑھ کر تو درودِ آقا و مولا ﷺ پر ہے  
 کر کے دیکھے سبھی اور اُذِ وظیفے سارے



## اشعارِ حضرت

مدح نبی ﷺ میں نالہ شبگیر ہے سلام  
 سوچوں تو میری رُوح کی تطہیر ہے سلام  
 جس سے کھلیں غوامض و اسرار کائنات  
 ایسی کتاب عشق کی تفسیر ہے سلام  
 کہلاؤں کس لیے نہ میں اُن ﷺ کا سلام گو  
 قسمت بدلنے کی جو اک تدبیر ہے سلام  
 منظور تندرستی روح و جسد جو ہو  
 ہر اک مَرَض کو نسخہ اکسیر ہے سلام  
 میں خواب میں بھی ہوتا ہوں اُن ﷺ کا درود خواں  
 میرے ہر ایک خواب کی تعبیر ہے سلام  
 آقا حضور ﷺ کے در دولت پہ ہوں کھڑا  
 محمود مجھ کو باعث توقیر ہے سلام

## اشعارِ حضرت

ہوا انجام ہر حالت میں اچھا اپنے کاموں کا  
 کیا اسمِ پیمبر ﷺ ہی سے جب آغاز بھی ہم نے  
 پذیرائی ہوئی شہرِ نبیؐ پاک ﷺ میں جن کی  
 کیے ہیں اختیار ایسے کئی انداز بھی ہم نے  
 حیاتِ چند روزہ میں بہ ہر حالت بہ ہر پہلو  
 رسولِ پاک ﷺ کے دیکھے کئی اعجاز بھی ہم نے  
 مگر اسرار کے جو اسرار ہیں اُن کو خدا جانے  
 بہت افلاکِ اُلفت میں تو کی پرواز بھی ہم نے  
 تمنا اپنی جب ہر بار کر دی پوری سرور ﷺ نے  
 تو پھر اپنی تمنا کے اٹھائے ناز بھی ہم نے  
 مدحِ فخرِ موجودات ﷺ میں مصروف رہتے ہیں  
 کئی حاصل کیے اس باب میں اعزاز بھی ہم نے



## اشعارِ نصرت

حق تو یہ ہے ہیں نہایت مختصر لاکھوں سلام  
 پھر بھی طیبہ کے در و دیوار پر لاکھوں سلام  
 بھیجتا ہے خالق آقائے جہاں ﷺ پر اُن رگت  
 بادِ صرصر اربوں، تو بادِ سحر لاکھوں سلام  
 اُن کے زُلف و رُخ پہ میرا بھی درودِ لائق  
 پیش کرتے ہیں جنہیں شام و سحر لاکھوں سلام  
 ہوتا جائے گا وہ ہر اک امتحان میں کامیاب  
 جس کے پڑھتے جائیں گے قلب و نظر لاکھوں سلام  
 میں نے دیکھا لوگ جاتے ہیں یہی پڑھتے ہوئے  
 ہیں مدینے کے لیے زحمتِ سفر لاکھوں سلام  
 ہو نہ نادِم کس طرح وہ اتنی کم تعداد پر  
 بھیجتا ہے آپ پر محمود اگر لاکھوں سلام

## اشعارِ نصرت

نورِ ذرّاتِ مدینہ کے مقابل کچھ نہیں  
 کہکشان و ماہ کی تابانیاں کچھ بھی سہی  
 میرے آقا ﷺ مجھ کو بلوا لیتے ہیں اپنے حضور  
 میری ساری بے سروسامانیاں کچھ بھی سہی  
 جو گدائے طیبہ اقدس ہے اُس کا کیا جواب  
 بادشاہوں کی جو ہیں سلطانیاں کچھ بھی سہی  
 سب سے بڑھ کر ہے نگاہِ سرورِ ہر دو جہاں ﷺ  
 معرفتِ یابوں کی سب عرفانیاں کچھ بھی سہی  
 خاکِ پائے غازی علمِ الدین پر قربان ہیں  
 منفعتِ خواہی میں دی قربانیاں کچھ بھی سہی  
 ہوں گے فصلِ خدائے رحماں سے  
 شافعِ اہلِ معصیت آقا ﷺ



## اشعارِ حضرت

وہ ہستی جسے رب نے عظمت عطا کی  
 وہی ایک ہستی ﷺ حقیقت مگر ہے  
 مرا حال اچھا رہا اور رہے گا  
 مرے حال پر مصطفیٰ ﷺ کی نظر ہے  
 وہ جائے مدینے کے کنکر ٹوٹے  
 جسے حاجتِ ریم و لعل و گہر ہے  
 مجھ پہ ابرِ لطف و اکرام و عطا برسا دیا  
 میرے آقا دنیا و عقبی کے شاہنشاہ ﷺ نے  
 اس جہاں کو بھائی چارے سے حسین فرما دیا  
 صاحبِ حسن و جمال حق شہِ ذی جاہ ﷺ نے  
 کون ہے جو سر کو نیہوڑائے کھنچا آتا نہیں  
 کیا کشش پائی ہے دیکھو اُن کی جلوہ گاہ نے

## اشعارِ حضرت

اُن ﷺ کا فرمان بھی اللہ کا فرمان ہوا  
 اُن کی طاعت کو کہا رب نے اطاعت اپنی  
 وہ نکالیں گے مدد کرنے کی صورت کوئی  
 سامنے اُن کو کہے جو رکھوں گا ضرورت اپنی  
 حشر میں اُن کی شفاعت کا ہدف ٹھہرا ہوں  
 نعتِ سرکار ﷺ میں کام آئی ریاضت اپنی  
 اپنے خالق سے وفا اپنی نبی ﷺ سے اُلفت  
 اپنا سرمایہ یہی ہے یہی دولت اپنی  
 ذکر جب سنتا ہوں میں شہرِ نبیٰ حق ﷺ کا  
 روک سکتا ہی نہیں ایسے میں رقت اپنی  
 ہم عمل کرتے نہیں حکمِ حبیبِ رب ﷺ پر  
 جانے کیا رنگ دکھائے گی یہ غفلت اپنی

## اشعارِ حضرت

مِثاقِ انبیاءؑ جو تھا آغاز کا سلام  
 ہے اُنؑ کو ہر اک بندہ ممتاز کا سلام  
 اسرا میں "اَدْنُ رَمْنِی" کا پایا گیا جو پیار  
 تھا خالقِ کریم کی آواز کا سلام  
 جبریلؑ روز لے کے جو آتے تھے اُنؑ کے پاس  
 گویا وہی تھا وحدتوں کے راز کا سلام  
 سرکارِ عالمؑ پر درودِ تولا یوں کا ہے  
 اور نعت کے ہر زمزمہ پرداز کا سلام  
 تخلیق پہلے اُنؑ کی ہے آمدِ اخیر پر  
 انجام کا سلام ہے آغاز کا سلام  
 محمود کے مقام پر آقاؐ کو دیکھ کر  
 میں نے کیا وہاں عجب انداز کا سلام

## اشعارِ حضرت

عشقِ رسولِ پاک ﷺ کی ابجد درود ہے  
 اخلاص و اُنس و عشق کی سرحد درود ہے  
 کیفیتیں مری ہیں پیمرِ حبیبؐ پہ واشکاف  
 شاید سلام اُنؑ پہ ہے اشہد درود ہے  
 شہرِ نبی ﷺ سعادتوں سے ہے بھرا ہوا  
 ہر سعد شے کا طیب میں اسعد درود ہے  
 در پر ہے وقتِ صبح سلام آفتاب کا  
 اور شب کو چاند کا سر گنبد درود ہے  
 اک شخص کیسا ایڈتا پھرتا ہے حشر میں  
 اس کیفیت کی وجہ تو شاید درود ہے  
 میزاں کا ایک راز عیاں ہم پہ ہو کیا  
 یوں ہے کہ مغفرت کی بھی اک مد درود ہے



## اشعارِ حضرت

جو ہمارے آقا مولا ﷺ کے ارشادات ہیں  
ہم نے اپنے آپ پر اُن سب کو برتا کیوں نہیں  
سرورِ عالم ﷺ نے اس سے اُنس سکھایا نہ تھا  
جانے دولت سے بشر کا پیٹ بھرتا کیوں نہیں  
بارُ جنت تک رسائی ہو چکی ہے جب مری  
پوچھتے کیا ہو کہ میں دوزخ سے ڈرتا کیوں نہیں  
لبوں سے مدحتِ سرکار ﷺ کے نغمے نکلتے ہیں  
مرے دل میں تو یوں ڈیرا جما بیٹھی خوشی آ کر  
خدا نے سربلندی اس کو بخشی سارے عالم میں  
ویرِ مصطفیٰ ﷺ میں جہیزِ سائی جس نے کی آ کر  
اسی باعث مسلمان کا برادر ہر مسلمان ہے  
اُخوت کی لگائی آپ ﷺ نے جو چاشنی آ کر

## اشعارِ حضرت

کوئی جہاں نہیں آقا ﷺ کی رحمتوں سے الگ  
کوئی بھی شے نہیں جو اُن کی دسترس میں نہیں  
نبی ہے طبع کی موزونیت۔ اگرچہ مجھے  
مہرِ ثنائے نبی ﷺ پھر بھی میرے بس میں نہیں  
نبی ﷺ کے شہر کی مٹی پہ پاؤں رکھ سکتا  
جسارت اتنی بھی تخیل کے فرس میں نہیں  
مری حیاتِ عبث ہے مرا وجودِ عدم  
اگر حضور ﷺ کی اُلفتِ نفسِ نفس میں نہیں  
خدا کے پاس پہنچنا مجھے گوارا ہے  
مدینے حاضریِ محمود جس برس میں نہیں  
اس مرتبہ جو جائیں گے شہرِ حضور ﷺ میں  
نو گا ہر اک عمل سے ہمارے عیاں درود

## اشعارِ حضرت

کر ذکرِ خدا ذکرِ نبی ﷺ دل کی زباں میں  
اشکوں سے تو چہرے کو بھگو رات کو اُٹھ کر  
پھر رات بھلے تک بھی رہو ایک نشے میں  
فطرت سے جو تم نعت سنو نور کے تڑکے  
دل پر ہے جو احسانِ پیہر ﷺ کا اثر کچھ  
تم صِلّ علی پڑھنے اُٹھو نور کے تڑکے  
شاداں رہو فرحاں رہو تم آخری دم تک  
دم میرے نبی ﷺ کا جو بھرو نور کے تڑکے  
نگاہیں باوضو ہوتے ہی جا پہنچا مدینے میں  
درِ سرکار ﷺ پر آئی نظر تاثیرِ پانی کی  
اثر آبِ مدینہ میں ہے یا ہے آبِ زمزم میں  
ضرورت کیا ہے انسانوں کو آبِ تاثیرِ پانی کی

## اشعارِ حضرت

فصلِ خالق نے مجھے یوں گھیرے رکھا عُمر بھر  
مدحِ آقا ﷺ کو رکھا ہاتھوں میں خامہ عمر بھر  
الفتِ سرور ﷺ کی جس دل میں رہی باقی کی  
ہو نہیں سکتا ہے پورا اُس کا گھانا عمر بھر  
زندگی مجھ کو ملی ہے جب پیہر ﷺ کے طفیل  
میں کروں گا مدحِ آقا ﷺ کا چرچا عمر بھر  
پاؤں اُٹھے تو حنّی کے شہر کی جانب اٹھے  
دل بھی اُس اسمِ مبارک ہی پہ دھڑکا عمر بھر  
گر نہ ہوتی رحمتِ سرکار ﷺ میری دستگیر  
"نعت" کا یں کر نہیں سکتا تھا اجرا عمر بھر  
خاکروبی کی مدینے میں سعادت کے لیے  
اپنی پلکوں کو جو عظمت ملے جھارڈو بن جائیں



## انشادِ حضرت

کوئی جب اُن کے سوا حشر میں نہیں ناصر  
 مرے حضور ﷺ کو ساری رمل سلام کریں  
 خدا نے طبع کو موزونیت جو بخشی ہے  
 نبی ﷺ کی مدح میں پڑھ کر غزل سلام کریں  
 نظام ہو اگر میرے حضور ﷺ کا رائج  
 غریب لوگوں کو اہل دُول سلام کریں  
 یہاں سے بھیجتے رہتے تو ہیں درود اُن پر  
 نبی ﷺ کے شہر کو اے دوست! چل سلام کریں  
 میرے سلام میں بھی درود رسول ﷺ ہے  
 میرے درود سے بھی ہوا ہے عیاں سلام  
 میں رازداں سلام پیغمبر ﷺ کا ہو گیا  
 خالق کی رحمتوں کا ہوا رازداں سلام

## انشادِ حضرت

ریا کاری مرے سرکار ﷺ نے ممنوع فرمائی  
 دیا ہے تجھ کو گر رب نے تو پوشیدہ سخاوت کر  
 خلاف حکم آقا ﷺ ہے حصول منفعت اس میں  
 خدا کے بندے اس انداز میں تو مت قراءت کر  
 نبی ﷺ کی نسبتیں ساری سکینت کی علامت ہیں  
 بھائی چاہے تو اپنے کو تو منسوب نسبت کر  
 درود پاک ہر حالت میں مقبول نبی ﷺ ہو گا  
 ار چاہیے تو بے شک یہ وظیفہ بے اجازت کر  
 اُن سے خلاق جہاں کا ہے محبت کا سلوک  
 دنیا و عقبیٰ میں ہے ان ﷺ کا موقر اقتدار  
 چاہتا ہوں دیں مدح سرور کو نین ﷺ میں  
 اخر خلق الصمد کو بندہ پرور اقتدار

## اشعارِ حضرت

اُمی سے لطفِ سرور ﷺ کا مجھے احساس رہتا ہے  
 مرا لفظِ محبت جو سرِ قرطاس رہتا ہے  
 ذراتِ شہرِ پاکِ نبی ﷺ کا ہے انعکاس  
 جس سے کہ مہر و ماہ درخشاں ہیں روز و شب  
 اچھائیاں ہیں قرباں کردارِ مصطفیٰ ﷺ پر  
 سچائیاں ہیں اُن کی گفتار کے تصدق  
 طیبہ یا گردِ طیبہ انا گرد میں کہیں  
 یارو! ملے گا تم کو مرا دل لرا پڑا  
 مجھ پہ گر نظرِ کرم فرمائیں میرے مصطفیٰ ﷺ  
 ہوں بیاضِ شعر میں نعتیں ہی صبح و شام درج  
 مدحتِ آقا و مولا ﷺ اُن میں ہو کی بالضرور  
 نامہٗ اعمال میں ہوں گے جو اچھے کام درج

## اشعارِ حضرت

رازِ معراج کی شب نے رافشا کیا  
 ختم ہے آپ ﷺ کی ذات پر ارتقا  
 آپ پنپے ہیں تا خلوتِ کبریا  
 مرحبا مرحبا کجدا واہ واہ  
 رُخِ کتابِ محبت بنا اور ہوا  
 اُس کے چاروں طرف نور کا حاشیہ  
 گردِ طیبہ سے جب کوئی چہرہ آٹا  
 مرحبا مرحبا کجدا واہ واہ  
 آپ ﷺ کا جب خدا کو دیا واسطہ  
 جو بھی تھا مددنا میرا پورا ہوا  
 گو ابھی تک نہ اٹھا تھا دستِ دُعا  
 مرحبا مرحبا کجدا واہ واہ



## انشادِ نہد

آقا ﷺ کے درود جو ہم کو سلام ہیں  
 خالق نے کی عنایت ہمیں تو درود کی  
 میزاں کے پاس حشر میں سرکار ﷺ تھے کھڑے  
 آواز آ رہی تھی بہ ہر سو درود کی  
 ان کا جواب لطف و عطا کے سوا نہیں  
 کیفیتیں لیے ہیں جو آنسو درود کی  
 بکھرے ہوئے ہیں طیبہ میں نغمے سلام کے  
 پہیلی ہوئی ہے چار سو خوشبو درود کی

---

اسرا کی رات پوری ہوئیں اُن کی خواہشیں  
 بے چین تھے جو موسیٰ و عیسیٰ سلام کو

---

ہوتی ہے مجھ پہ بارشِ الطافِ کبریا  
 کرتی ہے جب نبی ﷺ کو مری چشم تر سلام

---

## انشادِ نہد

دعا کیے مانگے تو راتوں کو اُٹھ عبادت کر  
 کوئی رسائی شہرِ نبی ﷺ کی صورت کر  
 حضور ﷺ کے جو حوالے سے بات ہوتی ہو  
 تو مان لینے میں کچھ حیل کر نہ محبت کر  
 نبی ﷺ شفیع ہیں وہ تو مدد کو آئیں گے  
 مگر اناؤں پر کچھ تو بھی اظہارِ ندامت کر  
 نبی ﷺ کے دین کی تبلیغ کے لیے بندے!  
 اٹھا جو رنجِ ملیں اور نہ کچھ شکایت کر  
 حضور ﷺ نے جو دیا ہے نظامِ اخوت کا  
 ہر ایک بھائی سے تو ٹوٹ کر محبت کر  
 بڑوں کی عزت و توقیر کر بحکمِ نبی ﷺ  
 جو تجھ سے عمر میں چھوٹے ہیں اُن پہ شفقت کر

---

## انشادِ نعت

دل و زبان ایک ہیں، اسی پہ مُفْتَخِر ہوں میں  
 مری کہی اور اُن کہی مرے نبی ﷺ کی نعت ہے  
 سنتے ہی سب فرشتوں کو معلوم ہو گیا  
 لب پر جو حشر میں ہے ضرورت کی نعت ہے  
 جُوئی نظر پڑے عرش بریں کی اس جانب  
 در نبی ﷺ کو کرے وہ بہ عزت و جاہ سلام  
 کریں گے تا بہ دم واپس پیمر ﷺ کو  
 مری حیات کے سارے ہی سال و ماہ سلام  
 کہیں جو پوری نہ ہو اس جگہ پہ ہوتی ہے  
 رسا جو شہر نبی ﷺ میں ہو التجا کا سلام  
 ہماری مملکت کی بیشتر مساجد میں  
 نماز پڑھ کے پڑھا جاتا ہے رَضًا کا سلام

## انشادِ نعت

کرتی ہے ہر قدم پہ یہاں بھی مُعاوَنَت  
 دوزخ سے بھی بچائے گی کل نعت گُستری  
 ذکرِ نبی ﷺ ہے ذکرِ خدا کر کے دیکھ لے  
 ہے تیرے سارے عُقَدوں کا حل نعت گُستری  
 اربابِ عشق رہتے ہیں صلوات میں مگن  
 اہلِ دلا کا طرزِ عمل نعت گُستری  
 آقا ﷺ کی ہوں نگہ میں خدا کی پناہ میں  
 کرتا رہا ہوں کیں جو ہر پل نعت گُستری  
 یہ تو عجیب عشق و محبت کا راز ہے  
 خود کر رہا ہے حُسنِ ازل نعت گُستری  
 آقا ﷺ کی شفقتوں کا میں احسان مند ہوں  
 میری عقیدتوں کا ہے پھل نعت گُستری



## اشعارِ حضرت

مرے حضور ﷺ کا ذکر حسین جُو نہیں آئے  
 ہو سرگندہ درود اور اشکبار سلام  
 در حضور ﷺ پہ کہتے رہو وفا کیشو!  
 کروں بار درود اور کروں بار سلام  
 قبول آقا و مولا ﷺ اگر کریں اس کو  
 ہمارے واسطے ہے وجہ افتخار سلام  
 مواجہہ پہ جا بابِ بقیع کے اندر  
 وہاں پہنچ کے تو آرام سے پکار "سلام"  
 طیبہ کو جائے کرنا عقیدت کو رہنما  
 روضے کا دیکھتے ہی نظارۂ سلام ہو  
 رگھو در حضور ﷺ کے آداب کا لحاظ  
 جب بھیک کو ہے ہاتھ پیارا سلام ہو

## اشعارِ حضرت

محبوب اور محب میں کوئی فاصلہ نہیں  
 جب معرفت حضور ﷺ کی عرفانِ ذات ہے  
 ان کے طفیل شیر و شکر مومنین ہیں  
 جو بات ہے حضور ﷺ کی قد و نبات ہے  
 اللہ کے کلام کی تلخیص ہے یہی  
 تنقیدِ مصطفیٰ ﷺ میں ہماری نجات ہے  
 مومن کے واسطے وہ رؤف و رحیم ہیں  
 اور ان کی ذاتِ رحمت ہر کائنات ہے  
 آلِ آپ کی ہے آئیہِ تطہیر کی امیں  
 ہر اک صحابی آپ کا قدسی صفات ہے  
 یا تو فنا نہیں ہے خدائے کریم کو  
 یا ہستی رسولِ خدا ﷺ کو ثبات ہے

## اشعارِ حضرت

کیا ہے یہ وظیفہ ہر جگہ حرمین میں میں نے  
مجھے ایسے ہوا ازبر درود آقا و مولا علیہ السلام پر  
درود آقا و مولا علیہ السلام پر کہ جو آئینہ پیکر ہیں  
سلام آقا و مولا علیہ السلام پر جو خود بھی آئینہ گر ہیں  
آقا علیہ السلام کی بارگاہ میں پڑھتے ہوئے درود  
کرنے لگا ہوں شعروں میں بھی میں رقم سلام  
خوش ہو کے سنتے دیکھتے ہیں آپ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم  
بعدِ صلوٰۃ پڑھتے ہیں مل کر جو ہم سلام  
توفیق ہو تو ہم بھی اسی طرح کر سکیں  
جس طرح پیش کرتے ہیں اہل حرم سلام  
جب حشر میں کہیں گے فقط وہ "اَنَا لَهَا"  
میرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کرنے لگیں گی اُمم سلام

## اشعارِ حضرت

جس کو نکڑا مل گیا آقا صلی اللہ علیہ وسلم سے اُس خوش بخت نے  
اور کسی در پر نہ اپنا ہاتھ پھیلایا کبھی  
جاننے والوں پہ تو ظاہر ہے میری کیفیت  
گیت میں نے غیر آقا صلی اللہ علیہ وسلم کا نہیں گایا کبھی  
سُن نواہی سے جو دیکھا ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا شہر پاک  
مجھ کو کوئی شہر دُنیا کا نہیں بھایا کبھی  
سب پہ کھل جائے گا میرا اُلفت آقا صلی اللہ علیہ وسلم کا بھید  
جذبہ دل کو اگر قرطاس پر لایا کبھی  
مفتیانِ خشک کے فتوؤں کی زد پر آؤں گا  
الفت آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی باتیں لب پہ گر لایا کبھی  
فرش پر بھی اسی سے ہے رونق  
زمزمہ عرش کا سلام و درود



## اشعارِ حضرت

دل میں تو تمنا ہے تکو گنبدِ اختر  
کیا صلیٰ علیٰ کی بھی نگاہوں میں چمک ہے؟  
کوئی بھی ہو رحمت ہیں نبی ﷺ اس کے لیے بھی  
بالائے فلک رہتا ہے یا زیرِ فلک ہے  
گمراہیوں سے اپنا کوئی واسطہ نہیں  
شہرِ نبی ﷺ کی راہ ہی جنت کی راہ ہے  
فضلِ خلاق جہاں سے ہوتا رہتا ہے رسا  
بارگاہِ سرورِ کونین ﷺ میں میرا سلام  
اُس ہوا کے نام پر میرا جھکا جاتا ہے سر  
جو ہوا لے کر گئی حرمین میں میرا سلام  
جس رات میرے خواب میں آجائیں مصطفیٰ ﷺ  
میرے نصیب میں بھی کوئی ایسی رات ہے؟

## اشعارِ حضرت

حقائقِ تحیل کی زد میں نہیں ہیں  
وہاں مصطفیٰ ﷺ تھے جہاں کبریا تھا  
مدینے میں پوری ہوئیں سب دعائیں  
اٹھا بھی نہیں میرا دست دعا تھا  
مدینے کی تعریف کی زندگی بھر  
وہاں جو پیغمبر ﷺ کا دولت کدہ تھا  
وہ تھی بارگاہِ پیغمبر ﷺ کی چوکھٹ  
فقط دیکھنا بھی جسے لطفِ زا تھا  
اے صاحبِ کرم! برس اب کے  
پیش کرتا ہے اشکبارِ سلام  
”نعت“ نامی جو اک جریدہ ہے  
پیش آقا ﷺ ہے ماہوارِ سلام

## اشعارِ حضرت

زباں پہ جاری یہی وردِ حشر میں ہو گا  
 رہا جو دُنیا میں ازبرِ درود حضرت ﷺ پر  
 درود پڑھتا ہے سرورِ مَصلٰیؐ پہ جو مدینے میں  
 تو اس کو فرِّ فریدوں سلام کہتا ہے  
 کوئی خالی نہیں لوٹا درِ سرکارِ والا ﷺ سے  
 سلام اللہ کے محبوب ﷺ کی بڈل و سخاوت پر  
 زمانے بھر میں جس سے پرچمِ اسلام لہرایا  
 سلام اللہ کے محبوب ﷺ کے اندازِ حکمت پر  
 درودِ پاک پڑ ساتھ اپنے استحقاق فرمایا  
 سلام اللہ کے محبوب ﷺ کی آل اور عترتؑ پر  
 جو اُن کی بیویاں اولادِ رعرت اور صحابہؓ ہیں  
 سلام اللہ کے محبوب ﷺ کی ایک ایک نسبت پر

## اشعارِ حضرت

پیشِ حضورِ والا ﷺ میرا سلام لے جا  
 بادِ نسیم! طیبہ میرا سلام لے جا  
 جذبے تو پہلے ہی سے پہنچے ہوئے ہیں طیبہ  
 لفظوں میں کارفرما میرا سلام لے جا  
 اوقات کیا ہماری کہ جب بھیجتا ہے خود  
 رتبِ درود کھربوں سلام آپ پر حضور ﷺ  
 ایسے میں تو زیاں کا گماں تک حرام ہے  
 میرا ہے سود کھربوں سلام آپ پر حضور ﷺ  
 روزِ شمار تک رہیں میرے شمار میں  
 اربوں درود کھربوں سلام آپ پر حضور ﷺ  
 پدموں کرم ہیں آپ کے اور روز بڑھتے ہیں  
 میری حدود کھربوں سلام آپ پر حضور ﷺ



## اشعارِ نصرت

دردِ عقیدتِ شعارِ امتی کا  
تو لائی کی خو سلام عقیدت  
میں ”گڈ بکس“ میں آؤں آقا ﷺ کی فوراً  
جو پہنچائیں آنسو سلام عقیدت  
معطر دماغِ اہلِ اخلاص کے ہوں  
بکھیرے جو خوشبو سلام عقیدت  
جو دے پاؤں جھاڑو مدینے میں تو ہو  
بہ مرگان و ابرو سلام عقیدت  
سرکارِ ﷺ پر دردِ تو لائیوں کا ہے  
اور نعت کے ہر زمزمہ پرداز کا سلام  
مجھ پر کرم کرے اگر غفار جیتے جی  
کہتے رہوں میں نعت کے اشعار جیتے جی

## اشعارِ نصرت

دربارِ مصطفیٰ ﷺ پہ اُسی دم پہنچ گیا  
قرطاس پر کسی سے جو لکھا گیا درد  
تم دیکھ لو وفورِ ارادت کا معجزہ  
ہر شعر میرا عجز کے باعث بنا درد  
آقا ﷺ مدد کریں گے یقیناً بروزِ حشر  
مجھ کو ملی ذرا سی جو مہلت سلام کو  
ہے ابتداِ درد تو ہے انتہا سلام  
لگتی ہے یوں درد کی آیت سلام کو  
کیے جا رہا ہوں حبیبِ خدا ﷺ کو  
بہ اُطافِ رحماں سلام ارادت  
درد اُنؑ پہ ہے بیشتر میرے لب پر  
سخن میں نمایاں سلام ارادت

## انشادِ حضرت

آقا ﷺ پہ تھا درود ہر اک چیز کا عیاں  
 اسرا کی رات رازِ نہاں کا سلام بھی  
 آقا ﷺ کو میرے اشکِ رواں کا درود ہو  
 آقا ﷺ کو میری عمرِ رواں کا سلام بھی  
 خالق کا ہے درود بھی اُن پر شبانہ روز  
 سرکارِ ﷺ کو ہے ربِّ جہاں کا سلام بھی  
 ہر ایک شے جہاں کی ہے اُن کی درود خواں  
 ان پر ہے ماورائے جہاں کا سلام بھی  
 حیات اُسی کو ملے گی ہمیشگی والی  
 جو پیش کرتا رہا جاوداں نبی ﷺ کو سلام  
 تمام اُمتی کرتے رہیں گے محشر تک  
 یہاں نبی ﷺ کو سلام اور وہاں نبی ﷺ کو سلام

## انشادِ حضرت

کہا خدا نے کہ میرے نبی ﷺ کی آمد ہو  
 تو رگر کے سر کے بل لات و ہیل سلام کریں  
 اور اس سے پہلے اک ارشادِ رب ہوا یہ بھی  
 بروزِ عہد اُنھیں سب "رُسل" سلام کریں  
 بچاؤ کی ہے بس اک حشر میں یہی صورت  
 گناہگار ہیں جتنے وہ کل سلام کریں  
 محشر میں مجھ کو آپ ﷺ کے تیور جواب دیں  
 محشر میں مجھ سے آپ ﷺ کے تیور سلام لیں  
 اس واسطے کہ اس کو عطا ہوں سعادتیں  
 ہر اُمتی سے میرے پیمر ﷺ سلام لیں  
 محمود ایک رات جو قسمت کُند کرے  
 آقا ﷺ عطا کریں مجھے چادرِ سلام لیں



## اشعارِ نعت

اس کو بلوایے سر کوثر  
عرض کرتا ہے تشنہ کام سلام

جو میں محبوب ﷺ رب عالم کے  
اُن کی خدمت میں صبح و شام سلام

ہے ارادت کی انتہا اس میں  
اور عقیدت کا ہے دوام سلام

کیوں ہے فتووں کا مُنہ مری جانب  
مجھ کو جائز ہے یہ قیام سلام

درد پڑھتا ہوں ماہِ مہین کے سائے میں  
بہ نور مہر درخشاں سلام کہتا ہوں

جو تیور آپ ﷺ ہی کے وجہ رُستگاری ہیں  
حضور ﷺ کو سر میزاں سلام کہتا ہوں

## اشعارِ نعت

نعتِ سرورِ عالم ﷺ سے ہے احسن احوالی  
نعتِ سرورِ عالم ﷺ اور بلند اقبالی

نعتِ سرورِ عالم ﷺ ہے نمود الفت کی  
نعتِ سرورِ عالم ﷺ راہ ہے صداقت کی

نعتِ سرورِ عالم ﷺ ہے نظر کی شہبازی  
نعتِ سرورِ عالم ﷺ سے ملی سرافرازی

نعتِ سرورِ عالم ﷺ کا ہے راڈن الہامی  
نعتِ سرورِ عالم ﷺ کا ہے خود خدا حامی

نعتِ سرورِ عالم ﷺ جب ہے اختیاراتی  
نعتِ سرورِ عالم ﷺ ہے نجات آیتی

نعتِ سرورِ عالم ﷺ رنج و غم سے محرومی  
نعتِ سرورِ عالم ﷺ میں نے لکھی اور چومی

## انشادِ نعت

درود پاک اور نعتِ پیمر ﷺ دل سے پڑھتا ہوں  
 درِ خلدِ بریں کی ایک چابی یہ حوالے ہیں  
 وہاں جا کر بھی مدحِ سرورِ کونین ﷺ ہوتی ہے  
 جو میری شخصیت کے ہیں وہ مدنی یہ حوالے ہیں  
 نبی ﷺ کے شہر کی یادیں اور اُن کی آل سے اُلفت  
 بندھی ہے جن سے ان سانسوں کی ڈوری یہ حوالے ہیں  
 سرزد ہوا گناہ کوئی ہم سے جب کبھی  
 سرکار ﷺ ہو گئے ہیں ہمارے وہیں شفیع  
 محشر میں میرے سرور و سرکار ﷺ کے سوا  
 ہو گا نہ کوئی اور یسار و یسین شفیع  
 اے بادشاہِ ہر جہاں ﷺ! سُنیے غلاموں کا سلام  
 ہر سلطنت کے حکمران ﷺ سُنیے غلاموں کا سلام

## انشادِ نعت

پڑھتے نہیں ہیں تارے نبی ﷺ پر فقط درود  
 وہ کہہ رہا ہے ماہِ منورِ سلام بھی  
 کرتا ہے جب مواجہہ پہ تو سلامِ شوق  
 کہتے ہیں پھر جواب میں سرورِ ﷺ سلام بھی  
 خواہش درِ نبی ﷺ پہ مجھے حاضری کے وقت  
 اُنچاس سال تک رہی بے حد درود کی  
 ”ضَطَّع“ کی ”غ“ تک رسا فی الفور ہو گیا  
 سیکھی خدا سے میں نے جو ”اَبْجَد“ درود کی  
 محبت سے جو میرا گھر بھر گیا ہے  
 ہے بزل و نوالِ درودِ پیمر ﷺ  
 مجھے فصلِ ربِّ جہاں سے ملا ہے  
 حریمِ جمالِ درودِ پیمر ﷺ



## اشعارِ عربیہ

الصَّلَاةُ اے مددگار دُنیا و دین  
میرے سرکارِ محبوب رب ﷻ السلام  
ابنِ ہاشم اے اولادِ عبد مناف  
آقا و مولا ﷺ عالی نسب السلام  
میرے خاتمے سے ترقیم مدح نبی ﷺ  
میرے لب پر ہے ہر روز و شب "السلام"  
وجہِ تنظیم دوائر ہیں وہ اُن کو ہم نے  
کرتے دیکھے ہیں سبھی ثابت و سیار سلام  
جن سے بڑھ کر نہ زمانے میں حسین اور ہوا  
اُن کو جو دستِ مشیت کے ہیں شہکار ﷺ سلام  
دیکھتے ہیں جو تعجب سے ملائکہ دیکھیں  
پیش کرتے ہیں پیغمبر ﷺ کو گنہگار سلام

## اشعارِ عربیہ

ہوئی اُس پہ فی الفور چشمِ عنایت  
جو پہنچا ہے دلیر پر بے تکلف  
نظر آئے گا مجھے کو جنت میں طیب  
اشے لی جو میری نظر بے تکلف  
ہوئی دُوبدو گفتگو اُن کی رب سے  
ہوئے وہ وہاں اس قدر بے تکلف  
نہ کی تقلید کردارِ نبی ﷺ تو پھر معافی کیا  
نہ کرنا ارتکاب اس باب میں یارو تغافل کا  
سرکار ﷺ سے تو کچھ بھی نہیں ہے چھپا ہوا  
میری گزارشات کا مقصد سلام ہے  
محمود بارگاہِ رسولِ کریم ﷺ میں  
ہر بار جبریل کی آمد سلام ہے

## انشادِ نور

پڑھتے ہیں سب فرشتے وہاں پر درودِ پاک  
 ہے پیشِ روضہ گنبدِ دُوار کا سلام  
 یا تو قَلَم کی نوک سے ”آداب“ ہوں رَقَم  
 یا طائرِ خیال کی منقار کا سلام  
 ماہنامہ ”نعت“ کے اجرا سے جو واضح ہوئے  
 مدحتِ سرور ﷺ کے موضوعات کو میرا سلام  
 درودِ آئینہ گر کا نبی ﷺ کو روزانہ  
 اور ایک رات سرِ عرش آئینہ کا سلام  
 اُلفت جو ہو ہمیں بھی پیمرِ ﷺ کی ذات سے  
 جانیں مصیبتوں میں سہارا درود کو  
 معلوم ہیں تمہیں مری منصوبہ بندیاں  
 کل کام آئے گا مرا یہ آج کا درود

## انشادِ نور

راہِ طیبہ کے لیے ہے یہ بہت زحمتِ سفر  
 اپنے آقا ﷺ پر بھروسا ہم سے سب بے زر کریں  
 چھائے ہم سے تشنہ کاموں پر عنایت کا سحاب  
 گر نظرِ لطف و کرم کی صاحبِ کوثر ﷺ کریں  
 ہم سے کیسے ہو سکے عمدہ قصیدہ نعت کا  
 کیا بُصیرؔ کی طرح سے خواہش چادر کریں  
 میری تو فردِ عمل ہے پیشِ خیمہ نار کا  
 جو کریں میری رہائی کے لیے سرور ﷺ کریں  
 مرے مصطفیٰ ﷺ کا، حبیبِ خدا کا  
 ہوا قُربِ خالق دُنا کی بدولت  
 یہ علم اور حکمت کی سب روشنی ہے  
 رُخِ مصطفیٰ ﷺ کی ضیا کی بدولت



## انشادِ نصرت

اُس پر درودِ طیبہ کی جو سبز ہے گلاہ  
مینارِ نورِ طرہ دستار کو سلام

محبوبیت کا جس کو دیا رب نے مرتبہ  
اُس اولین و بہترین شہکار ﷺ کو سلام

میرے آقا ﷺ نے بخشی جلا فکر کو  
اپنی روشن خیالی کو میرا سلام

جن سے عزت سرافلندگوں کو ملی  
اُن غریبوں کے والی ﷺ کو میرا سلام

مل گئی جس سے خالق کی محبوبیت  
آپ ﷺ کی خوش جمالی کو میرا سلام

جس کے در کے ہیں دریوزہ گر کج گلاہ  
اُن صائے در کے سوالی کو میرا سلام

## انشادِ نصرت

گرچہ کی یلغار ہر جانب سے مجھ پر کجڑ نے  
ہر غنیم اسمِ رسولِ پاک ﷺ سے پسا ہوا

مجھ کو بے زر رکھ کے خدمتِ نعت کی بخشی گئی  
میں سمجھتا ہوں مرے حق میں یہی اچھا ہوا

میرے بچے بھی مرے ماں باپ کی مانند ہیں  
یوں مدحِ سرورِ عالم ﷺ مرا ورثہ ہوا

تیرھواں سال آ گیا خوش بختی محمود کا  
ہر برس یہ فضلِ رب سے عازمِ طیبہ ہوا

مری سانسوں پہ کیوں دائم نہ فضلِ کبریا ہو گا  
مرے ہونٹوں پہ ہے نعتِ پیبر ﷺ کی صدا پیہم

رہا ہے آج تک سایہ پیبر ﷺ کی عنایت کا  
رکھا ہے راکِ رسی لطف و کرم پر راکتفا پیہم

## انشادِ نصرت

دولت سرا بھی سب سے بڑی مل گئی اُسے  
 درپوزہ گر کو ہو گئی عادت سلام کی  
 اربابِ عشق کرتے ہیں ورودِ درود پاک  
 اہلِ ولا کو مل گئی دولت سلام کی  
 اس سے مجھے توجّہ نبی ﷺ کی ہے دستیاب  
 اپنے لیے گھڑی ہے غنیمت سلام کی  
 مجھ پر نگاہِ لطف و کرم بہریا کی ہو  
 میری قبول ہو جو عقیدت سلام کی  
 روضے کو دیکھتا رہوں برسوں شبانہ روز  
 اور دیکھ دیکھ کر ہوں کردروں سلام شوق  
 زائرِ صباح و شام راسی میں مگن رہیں  
 طیبہ میں خاص کر ہوں کردروں سلام شوق

## انشادِ نصرت

ہر ضعیف آدمی کو آپ ﷺ نے ہمت بخشی  
 رفعتیں بخشی ہیں ہر خاک بسر کو آ کر  
 ماسوا خوفِ الہی کے مرے آقا ﷺ نے  
 محو کر ڈالا ہے ہر خوف و خطر کو آ کر  
 مجھ کو وہاں پہ جانے میں عار کچھ نہیں ہے  
 جنت جو ہو گئی ہو آئینہ دارِ طیبہ  
 شامِ مدینہ وجہِ تسکینِ روح و جاں ہے  
 وجہِ بہارِ عالم صبحِ بہارِ طیبہ  
 مرا مقدور ہی کب لائقِ گلزارِ رضواں تھا  
 ہوا لطفِ پیہرِ ﷺ سایہ افکن وہ تو یہ کہیے  
 کہیں دیوانگیِ فرزاگی کی طرح ہوتی ہے  
 گرا طیبہ میں ہر اک تارِ دامن وہ تو یہ کہیے

## اشعارِ حضرت

دروود پڑھتے ہیں آقا ﷺ پہ اُمّتی سارے  
نبی ﷺ کو سارے کھن داں سلام کہتے ہیں  
نجوم ہوٹ پلاتے درود پڑھتے ہیں  
تو مہر و ماہ درخشاں سلام کہتے ہیں  
بہارگاہ صیب کریم ﷺ صبح و مسا  
محبّتوں کے سبق خواں سلام کہتے ہیں  
فرشتے خاص ہیں جتنے خدائے برتر کے  
نبیؐ پاک ﷺ کے شایاں سلام کہتے ہیں  
جو ہم ہیں دُور رسول کریم ﷺ کے در سے  
تو اپنے چاکِ گریباں سلام کہتے ہیں

---

کہ جس کو ربّ جہاں نے خود ہی یہ رُخ دکھایا  
سلامِ احقر حضورِ والا ﷺ کے مدح خواں پر

---

## اشعارِ حضرت

نبی ﷺ کے حصارِ عنایت میں ہونا  
یہ ہے فضلِ ربّ العُلا کی بدولت  
امامت جہاں کی ہوئی وقف اُمت  
امامِ صفِ انبیاء ﷺ کی بدولت  
تمول ہے ایسی سکینت کا حاصل  
ملی جو نبی ﷺ کی عطا کی بدولت  
صحت مند ہوں میں بھی اَلْحَمْدُ لِلّٰہ  
مدینے کے دارُ الشفا کی بدولت

---

مرا نام ہے شاعرانِ نبی ﷺ میں  
یہ دولت ملی مصطفیٰ ﷺ کی بدولت

---

خود خُدا لُطف و کرم کرتا ہوا پایا ہے  
حکمِ "صَلُّوْا" پہ مکمل جب بھی رکیا ہے ہم نے

---



## اشعارِ حضرت

پیشِ حبیبِ خالق و مخلوق ﷺ صبح و شام  
 ہو فہم کا درود تو ادراک کا سلام  
 ہر ہر قدم پہ پیش ہوا اور قبول بھی  
 اسرا کے میہمان کو افلاک کا سلام  
 لطفِ خدائے پاک کی بارش برس پڑے  
 سرکار ﷺ لیں جو دیدہ نمناک کا سلام  
 نکوین روزگار کا باعث حضور ﷺ ہیں  
 آقا ﷺ کو استعارہ لولاک کا سلام  
 ہوتا ہے پیشِ صبح و مساء دیکھ لیں سبھی  
 ارضِ نبی ﷺ کو گنبدِ افلاک کا سلام  
 قابلِ صد احترام اپنے لیے ہیں نسبتیں  
 میرے آقا مصطفیٰ ﷺ کے سارے پیاروں کو سلام

## اشعارِ حضرت

علاقہ نہیں اپنا نومیدیوں سے  
 پیمر ﷺ سہارا ہیں ہر بے نوا کے  
 نہ ممنون کیسے ہوں انسان سارے  
 کیا اُن پہ احسان تشریف اے کے  
 ملی جو بُصیریٰ کو سوتے میں ہم کو  
 سرِ حشر سائے ملیں اُس پردا کے  
 مسلمان ہوں یاروا سکھ تو نہیں جہوں  
 کہ یادِ خدا ہو نبی ﷺ کو بھلا کے  
 خدا کو ماننے والی تو تو میں اور بھی ہوں گی  
 مسلمانوں کی ہے پہچاں درودِ پاک آقا ﷺ پر  
 بقیدِ زندگی ہوں یا کہ بعدِ مرگ کی صورت  
 پڑھے جاؤں گا میں یکساں درودِ پاک آقا ﷺ پر

## انشادِ نصرت

رجاءِ اس کا اگر خدمتِ آقا ﷺ میں ہوا  
 ہو گا مقبول دو عالم میں سلامِ احقر  
 عمرہ کرنے کو جو جاؤ تو نبی ﷺ پر لوگو!  
 پڑھ لو میقاتِ یلملم میں سلامِ احقر  
 اُس کے کھاتے میں سبھی نیکیاں اپنی ڈالو  
 گائے جو دوست بھی سرگم میں سلامِ احقر  
 آخر جو ہو ہی جاتی ہے قدیم تک رسا  
 آقا ﷺ کو میری فکر کی پرواز کا سلام  
 سرکارِ ﷺ کے ظہور کی دینا بشارتیں  
 یہ تھا تمام نبیوں کے اعجاز کا سلام  
 میرے نبی ﷺ کو از روِ شفقت قبول ہے  
 ہر سرنگوں کا اور سرفراز کا سلام

## انشادِ نصرت

جس میں نیت ہو کہ طیبہ تک رسائی ہو سکے  
 باادب کرتا ہوں ایسے۔ ہر ارادے کو سلام  
 ان کے آبا، ان کی آلِ اولاد پر بے حد درود  
 سرور ہر دو جہاں ﷺ کے خانوادے کو سلام  
 اسمِ آقا ﷺ جس کے ہونٹوں پر ہمہ اوقات ہو  
 ایسے ہر مجذوب ایسے سیدھے سادے کو سلام  
 دیکھتے ہیں روز و شب زواری طیبہ بر ملا  
 ماہ و خورشید و کواکب کی ضیاءوں کا سلام  
 جو ہے قیام گاہِ حبیبِ خدا ﷺ اُسے  
 ماضی کا ہے سلامِ مرے حال کا سلام  
 حاضر ہوا ہے نعتِ پیبر ﷺ کی شکل میں  
 محسنِ رضا و کافی و اقبال کا سلام

## اشعارِ حضرت

شمارِ نبیؐ کے ہمراہ میرا دل دھڑکتا ہے  
مزا آیا درودِ پاک کی تسبیح کرنے سے  
جو حفظِ حرمتِ سرکارِ ہر عالم ﷺ میں موت آئے  
کہاں ڈرتے ہیں عشاقِ رسولِ پاک ﷺ مرنے سے  
گزرتی ہے جو ہماری تو اُن ﷺ کی رحمت سے  
ہمارے واسطے شام و پگاہِ قاسم ہیں  
حضور ﷺ بانٹتے ہیں سب میں نعمتِ حق کو  
مُعین اپنے بلاِ اشتباہِ قاسم ﷺ ہیں  
بھیجتی رہتی ہے روزانہ مرے ہونٹوں کے ساتھ  
چشمِ تر بھی صورتِ لعل و گہرِ لاکھوں سلام  
میں سمجھتا ہوں کہ یہ احمدِ رضاؒ کا فیض ہے  
پیش کرتا ہوں بعنوانِ دگر "لاکھوں سلام"

## اشعارِ حضرت

یہ ہے احکامِ خدائے پاک کی تعمیل بھی  
ہو گیا جو قدسیوں کا ہم زباں میرا سلام  
لطفِ خالق مجھ پہ ہے درودِ درودِ پاک سے  
ہے نبی ﷺ کی مرحمت کا رازداں میرا سلام  
وہ حبیبِ ربِّ عالم ﷺ اور میں کج معج بیاں  
ذاتِ آقا ﷺ کس جگہ پر اور کہاں میرا سلام  
ہوں مسائلِ اس جہاں کئے یا شدائدِ حشر کے  
دوستو! جاتا نہیں ہے رایگاں میرا سلام  
ہے حضورِ پاک ﷺ کی مہماں نوازیِ استجاب  
روزِ ہو جاتا ہے اُن کا میہماں میرا سلام  
خالق و مالک نے گر چاہا تو ہو ہی جائے گا  
بارگاہِ مصطفیٰ ﷺ میں کامراں میرا سلام



## انشادِ نصرت

خُدا دیکھا تو پھر کیا چیز پوشیدہ رہی اُن سے  
 نظرِ محبوبِ خالق ﷺ کی عیاں پر ہے نہاں پر ہے  
 خدا ہے کون دس کیا ہے نبی ﷺ سے کیا تعلق ہے؟  
 لحد میں فیصلہ پہلا تو بندے کے بیاں پر ہے  
 مومن کے لب پہ دُھن بھی محبتِ فروز ہے  
 صلوات کا ہے نغمہ داؤد اور سلام  
 محبوب اور ملن کی لگن رات اور سیر  
 معراجِ جبریل اور معبود اور سلام  
 اِسرا کے رات دن ہوں اور وردِ درودِ پاک  
 آقا حضور ﷺ کا مہِ مولود اور سلام  
 ہر سال شہرِ سرورِ عالم ﷺ میں حاضری!  
 یوں میری عرضداشت ہے محدود اور سلام

## انشادِ نصرت

دیکھا ہے سب نے سات ستمبر کو ملک میں  
 میرے نبی ﷺ کی ”ختمِ نبوت“ کا طُمطراق  
 قائم و دائم قیامِ حشر تک اور اُس کے بعد  
 میرے آقا ﷺ کی شریعت ہے بہ ایماءِ خدا  
 ہم کہ ہیں مومن رسولِ مجتبیٰ ﷺ کے فیض سے  
 فرض ہم پر اُن کی اُلفت ہے بہ ایماءِ خدا  
 آپ ﷺ کی تقلید میں امدادِ لوگوں کی کریں  
 مغفرت کی بس یہ صورت ہے بہ ایماءِ خدا  
 حشر کے ہنگام میں اُن کی شفاعت کے طفیل  
 مغفرت یاب اُن کی اُمت ہے بہ ایماءِ خدا  
 صاحبِ ایماں کبار کا بھی ہو گر مُرتکب  
 وہ بھی حق دارِ شفاعت ہے بہ ایماءِ خدا

## اشعارِ حضرت

عزت ہے اُن لبوں کی ہے جن پر خدا کا ذکر  
نعت نبی ﷺ میں ڈوبے خیالات کو سلام  
بُٹی ہے جو مدینہ آقا ﷺ میں صبح و شام  
ہم جس پہ پل رہے ہیں اُس خیرات کو سلام  
دربارِ مصطفیٰ ﷺ میں پہنچتے ہی جو ہُوئی  
آنکھوں سے ہونے والی اُس برسات کو سلام  
”مَا يَنْطِقُ“ کی رُو سے جو خُود رب کی بات ہے  
میرے حضورِ پاک ﷺ کی ہر بات کو سلام  
کیا کوئی شے اور بھی اس کے سوا اسلام ہے  
میرے دل میں ہے محبتِ کبریا کی آپ ﷺ کی  
طیبۂ اقدس میں آقا ﷺ نے مجھے بلوا لیا  
دل میں جب چاہت ہوئی خاکِ رِشفا کی آپ کی

## اشعارِ حضرت

خدمتِ نورِ پیبر ﷺ میں بہ ہر صبح و مسا  
”مہر کا“ انجم کا اور ماہِ منور کا سلام  
دم بخُود رہ جائیں سارے فرشتے حشر میں  
لب پہ جب آیا مرے میرے پیبر ﷺ کا سلام  
جو مجھے ہر سال لے جائے حجازِ پاک تک  
کیوں نہ ہوں اُس گردشِ افلاک کو لاکھوں سلام  
”حشر برپا ہے حضور ﷺ! آ کر مدد فرمائیے“  
عاصیوں کے نعرۂ بے باک کو لاکھوں سلام  
سلام آپ پر آپ ہی نے کیا ہے  
ہمارے دلوں میں حمیت کو محکم  
سلام آپ پر اپنے بندوں کی جانب  
نگاہِ کرم! یا شہِ ہر دو عالم ﷺ

## اشعارِ حضرت

ایک رات اُمّ ہانیؓ کے ہاں انؓ کے واسطے  
جبریلؑ لائے مالکِ معراج کا سلام  
حج کی قبولیت نہیں جس وقت تک نہ ہو  
طیبہ کی خاکِ پاک کو حُجَّاج کا سلام  
سرکارِ ﷺ میرے کاجِ سنور جائیں گے سبھی  
آقا حضور ﷺ لیجیے محتاج کا سلام  
معراج ہے درودِ مشیت کا ایک پل  
آقا ﷺ کی اس جہاں میں ہے آمدِ سلامِ حق  
لحہ نہیں ہے کوئی بھی خالی درود سے  
ہر وقت ہے بروئے محمد ﷺ سلامِ حق  
قائل ہوئے درودِ رسولِ کریم ﷺ کے  
قرآن سے پڑھ کے میرے اب و جدِ سلامِ حق

## اشعارِ حضرت

یہ تو شل کا عجب رستا نظر آیا ہمیں  
راہِ وصلِ کبریا طیبہ کی راہوں سے ملی  
جب پڑی سرکارِ ﷺ کے دربار پر پہلی نظر  
او عقیدت کی مجھے اپنی نگاہوں سے ملی  
زمینِ شہرِ آقا ﷺ سے جما ہے  
یہ پلکوں سے صفائی کا تصور  
پیہرِ ﷺ ہی نے کی تغلیط اس کی  
ہوا گم خود رستائی کا تصور  
مرے آقا ﷺ نہیں آئے تھے جب تک  
نہیں تھا قرضِ ادائی کا تصور  
سوا شہرِ پیہرِ ﷺ کئے نہیں ہے  
کہیں پر بچہ سائی کا تصور



## اشعارِ حضرت

اُڑتا ہے اب پھرِ خوش بختیوں کا تیری  
اے عازمِ مدینہ! میرا سلام لے جا  
میری زباں بھی کرتی ہے پیش یوں تو اکثر  
تُو بھی بُرے روضہ میرا سلام لے جا  
شہرِ حبیبِ ربِّ ہر دو جہاں ﷺ کی جانب  
جب تو ہے جانے والا میرا سلام لے جا  
آقا ﷺ تو جانتے ہیں دنیا سے تُو بچا لے  
اے دوست! تو بہِ رخصتا میرا سلام لے جا  
قدسِ مصطفیٰ ﷺ میں تُو دست بستہ پڑھنا  
خونِ جگر سے لکھا میرا سلام لے جا  
چُھ کو بُلا لیا ہے آقا ﷺ نے پاس اپنے  
محمودؑ میرا ہدیہ میرا سلام لے جا

## اشعارِ حضرت

کھلیں محمودؑ لب جب بھی کھلیں فرطِ محبت سے  
قلم اُٹھے نبی ﷺ کی مدح میں حُسنِ عقیدت سے  
کبار کی شفاعت کی ضمانت دی گئی ان کو  
یہ کیا تحفہ ملا ہے معصیت کاروں کو حضرت ﷺ سے  
کوئی سرکار ﷺ کی توہین اُس کے روبرو کر دے  
مسلمان ہے تو اس موقع پہ مَر جائے گا غیرت سے  
شدید احساس ہے شہرِ نبی ﷺ سے مجھ کو دوری کا  
برآمد ہو گئیں یادیں وہاں کی میری رقت سے  
وہ بے شک مدحتِ آقا ﷺ میں کم کوشی کیے جائے  
الگ ہو کر جو چلنا چاہتا ہو اپنی ملت سے  
علاق جب بھی دُنیا کے پریشانی بڑھتے ہیں  
مجھے آقا ﷺ بُلا لیتے ہیں اپنے پاس جلت سے

## اشعارِ حضرت

حاصل ہوئی ہیں مجھ کو پیہر ﷺ کی رحمتیں  
 آوازِ دل نشیں جو ہوا ہے سلامِ عجز  
 حقِ یقین ہے طیبہ میں اس کی قبولیت  
 عینِ یقین وہیں جو ہوا ہے سلامِ عجز  
 ہدیے کی طرح ہو گا رسا بارگاہ میں  
 شکلِ درِ شمیم جو ہوا ہے سلامِ عجز

---

جو ہمہ اوقات مصروفِ درودِ پاک ہیں  
 ہو نبی ﷺ کو فُدیوں کے ہم نواؤں کا سلام  
 جا کے دربارِ پیہر ﷺ میں رکیا کرتا ہوں پیش  
 الفِ آقا ﷺ کے سارے بتلاؤں کا سلام  
 پیش ہوتا ہے درودِ مصطفیٰ ﷺ کے ساتھ ساتھ  
 نامِ لیواؤں کا، طیبہ کے گداؤں کا سلام

## اشعارِ حضرت

میں مداحِ نبیؐ پاک ﷺ ہوں بتلا نہیں سکتا  
 جو تسکینِ دلی ملتی ہے اس حُسنِ عقیدت میں  
 درودِ پاک کی ایسی خدا نے ڈال دی عادت  
 ملے گا عرش کا سایہ قیامت کی تمازت میں  
 تجھے جو اُن ﷺ کی عظمت میں ذرا سا بھی ہوا شہید  
 دراڑیں پڑ گئیں گویا کہ ایماں کی عمارت میں  
 بہت کی جستجو ہم نے مقاماتِ جہاں دیکھے  
 سکینت تو درِ آقا ﷺ سے ملتی ہے حقیقت میں

---

آقا حضور ﷺ پر نہیں پڑھتے ہی درود  
 شام و پگاہ کرتے ہیں رجب و ملک سلام  
 آئے گا ابرِ رحمت سرکارِ ﷺ سے جواب  
 جب حالتِ وضو میں کرے گی پلکِ سلام

## اشعارِ حضرت

روح و دل و نظر کی عقیدت ہے لازمی  
کافی نہیں ہے صرف زباں کا درود ہی

سُورہ بَلَدٌ میں شہر حبیبِ کریم ﷺ کی  
رب نے جو کھائی ایسی قسم کو سلام ہو

اُٹھے جو رَحِظِ حُرْمَتِ سرکارِ ﷺ میں قلم  
رب کی زباں میں ایسے قلم کو سلام ہو

گر چاہتے ہو معذرت اُس روز تو سنو  
محشر کے روز شاہِ امم ﷺ کو سلام ہو

میزاں پہ رُستگاری کی خواہش جو ہے تمہیں  
سرکارِ دو جہاں ﷺ کے عِلْم کو سلام ہو

ہم دُور رہنے والے فقیروں کا قُدیو!  
اربابِ عشق اہلِ حرم کو سلام ہو

## اشعارِ حضرت

رہائی ملتی ہے دُنیا کے ہر جھنجھٹ سے بندے کو  
نبی ﷺ لطف و عنایت کی جُونہی بہتات کرتے ہیں

جو اپنی ٹوپی میں رکھتے ہیں مَوئے سرورِ عالم ﷺ  
سرِ جنگاہِ شہزوروں کو بھی وہ مات کرتے ہیں

مقصدِ اس کا 'الْفِتِ سرکارِ والا ﷺ' ہے فقط  
جو نظر آتی ہے دل کے قُتْمے میں روشنی

نورِ "مَا يَنْطِقُ" سے فرمایا جہاں کو مُستنیر  
وہ ہے خَلَاقِ جہاں کے فیصلے میں روشنی

میرے دل میں بھی کسی حد تک محبت اُن ﷺ کی ہے  
پاؤ گے اس ٹُٹماتے سے دیے میں روشنی

مُستنیرِ عشقِ سرورِ ﷺ جس سے ہوں سارے قلوب  
وہ ہو نُورِ نعت کے باعث گلے میں روشنی



## اشعارِ حضرت

سرکار ﷺ آپ سا بھی کوئی دوسرا نہیں  
 آقا ﷺ ہیں آپ معنی توحید السلام  
 پڑھتے ہیں ساری رات کواکب درود پاک  
 وقت طلوع کہتا ہے خورشید السلام  
 پہلے ہر ایک بات سے صَلَّی عَلٰی کا ورد  
 میری گزارشات کی تمہید السلام  
 شق القمر اشارۂ انگشت سے ہوا  
 ہیں آپ ﷺ وجہ رجعت خورشید السلام!  
 بن جائے گی یہ میرے لیے وجہ مغفرت  
 یوں دیکھنا سنوارے گی میری حیات نعت  
 محمود میں نے اور کبھی کچھ نہیں کہا  
 میری زباں کی زندگی نعت نبی ﷺ سے ہے

## اشعارِ حضرت

مدینے کی طرف جاتی صبا کو عرض ہے یہ  
 مرا حبیب خدا ﷺ کو سلام پہنچانا  
 جو زیرِ پائے محبت قیام فرما ہے  
 ہمارا ظِلُّ ہما کو سلام پہنچانا  
 صحابہ کی اگر تم جاں نثاریاں دیکھو  
 تو اُن کے ذوقِ وفا کو سلام پہنچانا  
 جو جا رہے ہو سعودی عَرَب تو اے یارو  
 نبی ﷺ کے شہر صفا کو سلام پہنچانا  
 درود بھیجنا پہلے رشید اُس کے بعد  
 حضور صَلَّی عَلٰی کو سلام پہنچانا  
 ہم کو ذراتِ مدینہ سے بھی رلپٹیں آئیں  
 طیبہ جا کر ہوا معلوم کہ خوشبو کیا ہے

## اشعارِ نبویؐ

اگر نام خدا نام نبی ﷺ لب پہ رترے ہو گا  
کوئی مشکل بھی تیری راہ میں حائل نہیں ہو گی  
نہ جس سے ہو کبھی مدحِ حبیبِ خالقِ عالمِ ﷺ  
طبیعت کی وہ مؤزونی کسی قابل نہیں ہو گی  
نبی ﷺ کی مدح، انساں سے محبت، عزتِ مسلم  
کوئی اس نوع کی نیکی کبھی زائل نہیں ہو گی  
جو دلوں کا واسطہ اپنی دعا میں رب کو سرور ﷺ کا  
تمنا پوری ہونے میں کوئی مشکل نہیں ہو گی  
کوئی محمودِ خدشہ دل میں مت لانا سرِ محشر  
وہ ہستی ﷺ تو کسی عاصی سے بھی غافل نہیں ہو گی  
درِ نبی ﷺ پہ بفضلِ خدا پذیرا ہے  
جو کہتے ہیں رمرے اشعار دست بستہ سلام

## اشعارِ نبویؐ

میری اساسِ حُبِ رسولِ کریم ﷺ ہے  
میرے نبی ﷺ کو ہے مری بنیاد کا سلام  
بنتے ہیں جس سے الفتِ سرکار ﷺ کے نقوش  
میرے قلم کو مانی و بہزاد کا سلام  
ہر نعت پر ملا جو مجھے قدسیوں سے بھی  
تحسین و آفرین کا ہے داد کا سلام  
محمود یوں ہے اپنی نبی ﷺ کا درود خواں  
مقبولِ مصطفیٰ ﷺ ہوا اجداد کا سلام  
رب جہاں نے آپ کو کہیں عظمتیں عطا  
اے مظہرِ صفاتِ الوہیت! السلام  
ہے درود آقا ﷺ پر آبائے نبی ﷺ پر آل پر  
مستحق اس کا جو ہے تو خاندانِ مصطفیٰ ﷺ

## اشعارِ حضرت

اس کی سب آیتوں میں ہے مدحِ رسولِ پاک ﷺ ۲  
 قرآنِ مصطفیٰ ﷺ پہ سراسر درود ہے  
 اس کام پر ہے منحصر میری سلامتی  
 آقا ﷺ پہ صبح و شام برابر درود ہے  
 لاہور میں بھی طیبۂ اقدس پہنچ کے بھی  
 فصلِ خدا سے اپنا مقدر درود ہے  
 کیوں وہ حصارِ عافیت و امن میں نہ ہو  
 جب بر لب و زبانِ شاگرد درود ہے  
 اورجِ عفو و درگزر کی مسندِ آرا شخصیتِ ﷺ  
 کو خطا و جرم کے سب شاہکاروں کا سلام!  
 قدیمینِ مصطفیٰ ﷺ کی وہ عظمت ہے دوستو!  
 وقتِ طلوع کرتا ہے خورشید بھی سلام

## اشعارِ حضرت

ہر نبی ﷺ پہ پہنچتے ہی اشک نکلیں گے  
 تو دیکھ لے گی مری چشم تر فرشتوں کو  
 وصالِ شاہد و مشہود یوں تھا، اسرا کی  
 خبر جو تھی تو بہت مختصر فرشتوں کو  
 رسولِ پاک ﷺ نے جو ان سے خدمتیں لی ہیں  
 اسی ادا سے کیا معتبر فرشتوں کو  
 یہ تو مرے خدا کی عبادت کا جز ہوا  
 خدمت میں ان ﷺ کی وقتِ تشہد سلام ہو  
 انسانیتِ جمعی ہے ..... بدربارِ مصطفیٰ ﷺ  
 ختمہ حواس کا اگر از خود سلام ہو  
 چاہو جو لینا رفعتِ اوراد کا مزا  
 بعدِ عشاء و قبلِ تہجد سلام ہو



## اشعارِ حضرت

کیسی یہ مجھ پہ خاص عنایتِ خدا کی ہے  
 مجھ کو مدحِ پاکِ نبی ﷺ پر لگا دیا  
 صد مرحبا کہ دستِ مشیت نے پہلے دن  
 سکہ نبی ﷺ کے نام کا دل پر بٹھا دیا  
 میری طرف نگاہِ کرم جب نبی ﷺ نے کی  
 ساری مصیبتوں کے اثر کو مٹا دیا  
 مدحِ حضورِ پاک ﷺ میں رہتا ہوں میں مگن  
 ایسا خدا نے مجھ کو دل بتلا دیا  
 جس نے رسولِ پاک ﷺ کی تحقیقِ شان کی  
 باتوں سے اپنی اس نے مرا دل جلا دیا  
 جو ہے پرچمِ شفاعت کا نبی ﷺ کے دستِ رحمت میں  
 فرشتے ڈھونڈتے رہ جائیں گے میرے معاصی کو

## اشعارِ حضرت

ہم جیسوں کا تو کیا ہے نبی ﷺ کو پہنچتا ہے  
 اک بے نشان کے نام و نشان کا سلام بھی  
 ممنون اُن کے آدمیِ رجح و ملکِ سبھی  
 اُن ﷺ کو یہاں کا ہے تو وہاں کا سلام بھی  
 طیبہ رسائی میں نہیں حاکل رکاوٹیں  
 قسمت کی لوح پر اگر تحریر ہے سلام  
 وہ سامنے ہے گنبدِ سرکارِ ہر جہاں ﷺ  
 میرا جہاں بصورتِ تصویر ہے سلام  
 آقا ﷺ کی بارگاہ میں جب پیش ہو گیا  
 قسمت کی باتِ خوبیِ تقدیر ہے سلام  
 وصلِ حضور ﷺ کی ہو کہ ہجرِ حضور ﷺ کی  
 ایسی بہارِ ایسی خزاں کو سلام ہو

## انشادِ نعت

تخیل کا جو ہے شہباز اُس کی بار سہتا ہوں  
 نہ ہاتھ آئی ہے گنجشکِ سخن پر نعت کہتا ہوں  
 معنی ہے ہر گزارشِ احوال کا درود  
 میری ہر ایک عرض کا مفہوم ہے سلام  
 پڑھتے ہیں سب ملائکہ آ آ کے عرش سے  
 قلبِ درود خواں پہ جو مرقوم ہے سلام  
 ہو گا قبولِ خاطر سرکار ﷺ لازماً  
 حُسنِ یقین سے میرا جو موسوم ہے سلام  
 اُس کا ہوا ہے کوکبِ قسمتِ عروج پر  
 فصلِ خدا سے جس کا بھی مقصوم ہے سلام  
 قرطاسِ قلب پر جو ہے اخلاص سے لکھا  
 میرا حضورِ پاک ﷺ کو معلوم ہے سلام

## انشادِ نعت

مجھے بھی اس کے بارے میں بریفنگ دے وہ تھوڑی سی  
 جو دیکھا ہو کسی نے قُبَّہٗ خُضرا نظر بھر کر  
 فرشتوں کے نصیبے میں تھی جس کی اک جھلک آئی  
 صحابہ دیکھتے رہتے تھے وہ جلوہ نظر بھر کر  
 اسے کیا علم آگے کے مراحل کا شبِ راسرا  
 ورائے سدرہ کچھ جبریل نے دیکھا نظر بھر کر؟  
 وہ تو ہے صُرفِ آقا ﷺ کے معبود کا  
 ہے جو سرکارِ والا ﷺ کو زیبا سلام  
 ہاتھ باندھے ہوئے اُن کے قدیمین میں  
 دل کی گہرائیوں سے ہو سچا سلام  
 بھیجتا ہے شب و روز محمود بھی  
 میرے سرکارِ اے میرے آقا ﷺ سلام

## انشادِ عربی

کوئی دنیا نے عَرَب میں اور ایں پایا نہ تھا  
اپنی دولت اُن ﷺ کے ہاں رکھتے رہے اغیار بھی  
سیرت و کردار پر بھی حُزف زن کوئی نہ تھا  
ویدہ زبانی میں نبی ﷺ تھے حُسن کا شہکار بھی  
زندگی میں کر کے احکامِ پیمبر ﷺ پر عمل  
سامنا کرنے کو ہونا چاہیے تیار بھی

---

رحمتیں اُن رگنت رہیں جن کی  
اُن پہ ہوں روز و شب کرور سلام  
جن کے مجھ پر کرم ہیں سنکھوں میں  
اُن پہ اے میرے رب! کرور سلام!

ایک سے گنتی پھر شروع کروں  
پورے ہو جائیں جب کرور سلام

## انشادِ عربی

اس میں مگن ہوں میں تو اسے فرض جان کر  
کہتا رہے زمانہ اے مُستحب سلام  
تکریم اُس کی رُح و مُلک تک کیا کریں  
اُن ﷺ کی جناب میں جو کرے باادب سلام  
اُجداد کا بھی میرا بھی اولاد کا بھی لیں  
سرکارِ عالمین اے شاہِ عرب ﷺ سلام

---

مواجهہ پہ آ کے تو درود خواں بنوں گا میں  
مرے حضور ﷺ! پیشگی سلام ہو سلام ہو  
حضور شاہِ دوسرا ﷺ یہ دیکھ بندہ خدا  
کہ ہے کمالِ بندگی سلام ہو سلام ہو  
زبان تو زبان ہے مزا تو ہے رشیدِ دب  
جو باطنی و معنوی سلام ہو سلام ہو



## اشعارِ نعت

اُن کے صَلَوَاتِ خِواں ہیں سبھی اہل دین  
جن کو کہتا ہے خَلّاقِ عالمِ سلام  
اُن کا لطف و کرم تم پہ جب کم نہیں  
کیوں پیسیر ﷺ کو کرتے ہو تم کم سلام  
پڑھ رہا ہوں درود آپ پر سرِ بنم  
کر رہی ہے مری چشمِ پرِ نغمِ سلام  
نعت پڑھتی ہے ہر جنبشِ لبِ مری  
اُن کو کرتا ہے سر کا ہر اک خمِ سلام  
از رہِ لطف و اکرام مقبول ہو  
اے شہنشاہِ دینِ شاہِ عالمِ ﷺ سلام  
حشر کا دل میں کوئی خوف نہ رکھنا یارو!  
جب ہوئے اُن کے تو سمجھو ہوئی جنتِ اپنی

## اشعارِ نعت

جہنم کے گڑھے میں اُن کو گرنے سے بچاتے ہیں  
گنہگاروں پہ سرکارِ دو عالم ﷺ کی عطائیں ہیں  
نبی پاک ﷺ ہیں تخلیقِ موجودات کا باعث  
مرے سرکارِ ﷺ کے دم سے جہاں کی ابتدائیں ہیں  
اُمّت کی کیوں مدد نہ کریں گے حضورِ پاک ﷺ  
لب پر جو استغاثے کی خاطر سلام ہے  
پایا ہے نام لیوا کے لب پر درودِ پاک  
دیکھا ہے یہ کہ بر لبِ شاعر سلام ہے  
غفلتِ خدا ناکردہ کسی سے نہیں مجھے  
باطن میں ہے درود جو ظاہر سلام ہے  
کیا فائدہ سلامِ نبی ﷺ کا جو دوستو!  
جذبے بیان کرنے سے قاصر سلام ہے



## اشعارِ حضرت

تج بستیٰ فردِ عمل کا نہ کر خیال  
پڑھتے ہوئے درود تو چپ کا حاف اوڑھ

---

درود و نعتِ پیغمبر ﷺ میں جس کو یں مگن پاؤں  
میں شیدا اُس کا ہوں دل سے اسے اپنا سمجھتا ہوں

سمجھ اتنی عطا کی ہے مجھے خلاقِ عالم نے  
رو آقا ﷺ پہ چلنے والے کو دانا سمجھتا ہوں

کرم ہو تو دیارِ سرورِ کونین ﷺ تک پہنچوں  
عمل کے بدلے جنت کو تو میں سودا سمجھتا ہوں

ذُئوب و معصیت کا مجھ کو یوں احساس ہوتا ہے  
کہ ذکرِ مصطفیٰ ﷺ میں خود کو میں ہکلا سمجھتا ہوں

ثنا خواں ہوں غلامانِ غلامانِ پیغمبر ﷺ کا  
اسی رشتے سے واقف ہوں یہی ناتا سمجھتا ہوں

## اشعارِ حضرت

شبانہ روزِ ہر گھڑی سلام ہو سلام ہو  
مرے نبیؐ ہاشمیؑ! سلام ہو سلام ہو

کلامِ حق میں ہر جگہ دکھا کے وثرِ مصطفیٰ ﷺ  
خدا سکھائے آگہی سلام ہو سلام ہو

عقیدتوں کی بھرہی میں لب پہ یہ صدا رہے  
کہ سیدی و مُرشدی ﷺ سلام ہو سلام ہو

درود ہو درود ہو جو گفتگو ہو آپ ﷺ کی  
اگر ہو ذوقِ شاعری سلام ہو سلام ہو

اسے نہ خود حضور ﷺ کیوں سلام کا جواب دیں  
کہ جس کے لب پہ ہر گھڑی سلام ہو سلام ہو

نبیؐ کی بارگاہ میں مرے شعور نے کہا  
جو چاہو حق کی روشنی سلام ہو سلام ہو



## اشعارِ نعت

درود پاک ہے عنوانِ معرفت  
تسبیح اپنے واسطے بُرہانِ معرفت

ہم پر نگاہِ لطف و کرم اس طرح کریں  
آقائے کائنات ﷺ ہمارا سلام لیں

گہڑی ہوئی ہماری بنے ایک آن میں  
فرمائیں التفات ہمارا سلام لیں

عرفانِ کردگار کی حاجت ہمیں بھی ہے  
ہو معرفتِ ذات ہمارا سلام لیں

خورشیدِ انبساط و مسرت کا ہو طلوع  
ہو خشمِ غم کی رات ہمارا سلام لیں

سب کا درود سب کا سلام آپ کے لیے  
اے لائقِ صلوت ﷺ ہمارا سلام لیں

## راجا رشید محمود

کے

مطبوعہ مجموعہ ہائے نعت

☆ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ☆ حدیثِ شوق

☆ منشورِ نعت ☆ سیرتِ منظوم

☆ ۹۲ ☆ شہرِ کرم

☆ مدحِ سرکار ﷺ ☆ قطعاتِ نعت

☆ تحی علی الصلوٰۃ ☆ محاسنِ نعت

☆ حرفِ نعت ☆ فردیاتِ نعت

☆ تضامینِ نعت ☆ نعت

☆ کتابِ نعت ☆ اشعارِ نعت

☆ سلامِ ارادت

☆ نعتاں دی آئی (پنجابی) ☆ حق دی تائید (پنجابی)

☆ ساڈے آقا سائیں ﷺ (پنجابی)

”منظومات“ کے پہلے ۳۲ صفحات پر بھی نعتیں ہیں



## نعتیہ مجموعوں کے علاوہ

### راجا رشید محمود کی دیگر مطبوعات

- ﴿1﴾ منظومات (نعتیں/مناقب/نعمیں) ۱۹۹۵-۱۶ صفحات ﴿2﴾ راج و دلارے (بچوں کے لیے نظمیں) ۱۹۸۵-۱۹۹۱/۹۸-۹۶ صفحات ﴿3﴾ پاکستان میں نعت (تحقیق/تذکرہ) ۱۹۹۳-۲۲۳ صفحات ﴿4﴾ غیر مسلموں کی نعت گوئی (تحقیق/تذکرہ) ۱۹۹۳-۴۰۰ صفحات ﴿5﴾ خواتین کی نعت گوئی (تحقیق/تذکرہ) ۱۹۹۵-۲۳۶ صفحات ﴿6﴾ نعت کیا ہے؟ ۱۹۹۵-۱۱۲ صفحات ﴿7﴾ اردو نعتیہ شاعری کا انسائیکلو پیڈیا۔ جلد اول۔ ۱۹۹۶-۴۰۸ صفحات ﴿8﴾ اردو نعتیہ شاعری کا انسائیکلو پیڈیا جلد دوم۔ ۱۹۹۷-۴۰۰ صفحات ﴿9﴾ مدح رسول ﷺ (انتخاب نعت۔ بچوں کیلئے) ۱۹۷۳-۱۹۸ صفحات ﴿10﴾ نعت خاتم المرسلین ﷺ (انتخاب) ۱۹۸۲/۱۹۸۸-۱۶۳ صفحات ﴿11﴾ نعت حافظہ (حافظہ دہلی ہجرت کی نعتوں کا انتخاب) ۱۹۸۷-۲۷۶ صفحات ﴿12﴾ قلم رحمت (امیر بینائی کی نعتوں کا انتخاب) ۱۹۸۷-۹۶ صفحات ﴿13﴾ نعت کائنات (امانہ خن کے اعتبار سے ضخیم انتخاب۔ مہبوط مقدس کے ساتھ) ۱۰۲۷ نعتیہ منظومات۔ ۱۹۹۳-۱۶ بڑے سائز کے ۸۱۶ صفحات ﴿14﴾ نزول وحی (تحقیق) ۱۹۹۸-۱۳۲ صفحات ﴿15﴾ شعب ابی طالب (موضوع پر پہلا تحقیقی تجزیہ) ۱۹۹۹-۲۱۶ صفحات ﴿16﴾ تسخیر عالمین اور رحمت للعالمین ﷺ ۱۹۹۳-۲۵۶ صفحات ﴿17﴾ حضور ﷺ کی عادات کریمہ۔ ۱۹۹۵-۲۵۶ صفحات ﴿18﴾ میرے سرکار ﷺ۔ ۱۹۸۷-۱۳۳ صفحات ﴿19﴾ حضور ﷺ اور بچے۔ ۱۹۹۳-۱۱۲ صفحات ﴿20﴾ درود سلام۔ دس ایڈیشن ۱۲۸ صفحات ﴿21﴾ قرطازہ محبت۔ ۱۹۹۲-۱۳۳ صفحات ﴿22﴾ میلاد مصطفیٰ ﷺ۔ ۱۹۹۱-۳۸ صفحات ﴿23﴾ عظمت تاجدار ختم نبوت ﷺ ۱۹۹۱-۳۲ صفحات ﴿24﴾ احادیث اور معاشرہ۔ چار ایڈیشن ۱۹۲ صفحات ﴿25﴾ ماں باپ کے حقوق۔ دو ایڈیشن ۱۱۲ صفحات ﴿26﴾ حمد و نعت۔ ۱۹۸۸-۲۲۳ صفحات ﴿27﴾ میلاد النبی ﷺ۔ ۱۹۸۸-۳۳۶ صفحات ﴿28﴾ مدیہ النبی ﷺ ۱۹۸۸-۲۲۳ صفحات ﴿29﴾ سفر سعادت منزل محبت۔ ۱۹۹۲-۲۲۳ صفحات ﴿30﴾ دیار نور۔ ۱۹۹۵-۱۱۲ صفحات ﴿31﴾ سرزمین محبت۔ ۱۹۹۹-۱۱۲ صفحات ﴿32﴾ اقبال و احمد رضا۔ چار ایڈیشن ۱۱۲ صفحات ﴿33﴾ اقبال قائد اعظم اور پاکستان۔ دو ایڈیشن ۱۶۰ صفحات ﴿34﴾ قائد اعظم انکار و کردار۔ ۱۹۸۵-۱۶۰ صفحات ﴿35﴾ تحریک ہجرت ۱۹۲۰-۱۹۳۰-۳۶۳ صفحات ﴿36﴾ ترجمہ خصائص الکبریٰ (۳۷) ترجمہ توح الفیہ ﴿38﴾ ترجمہ تعبیر الروایہ ﴿39﴾ نظریہ پاکستان اور نصابی کتب۔ ۱۹۷۱-۳۶۳ صفحات۔